

لے کے آجائے اگر نجاتِ سیماں کوئی

لے کے آجائے اگر نجاتِ سیماں کوئی

آپ سے بڑھ کے معزز نہ ہوں اسل کوئی

طاعتِ حضرت سرکارِ دو عالم کے بغیر
ہو نہیں سکتا کبھی صاحبِ ایماں کوئی

بجز خاں کو کوزے میں سموئے کیونکر
کیسے تعریف لکھے اُن کی سخداں کوئی

قلبِ بقیاب کو محشر میں سکوں مل جائے
اُن کے دیدار کا ہو جائے جو ساماں کوئی

جو نہیں تابعِ احکامِ نبیؐ، کچھ بھی نہیں
والیٰ ملک ہو، منعم ہو کہ سلطان کوئی

دل میں ہے اُن کی محبت کا خزینہ، درنہ
میری بخشش کا نہیں اور تو عنوان کوئی

ارضِ طیبہ میں پس مرگ ہو دفنِ راستخ
ماسوا اس کے نہیں حسرت واریاں کوئی

